REGD. No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۹۷۹ لاہور

360

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل

فی پرچہ ۱/

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تیس ۳۰ روپے

سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲½ روپے

جلد ۳۸/۴ | بدھ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ ۲۰ فتح ۱۳۲۹ ہش ۲۰ دسمبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۹۱

ہالینڈ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ حافظ قدرت اللہ صاحب کی آمد

لنڈن ۔ ۱۹ دسمبر ۔ لنڈن مسجد کے امام چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ہالینڈ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب پاکستان کو جاتے ہوئے کل لنڈن پہونچ گئے ہیں ۔ آپ اتوار کو یعنی ۲۴ ماہ رواں کو کراچی پہنچ جائیں گے ۔

احباب مکرم حافظ صاحب کے بخیریت پہنچنے کے متعلق درد دل سے دعا فرمائیں ۔

امیر جماعت احمدیہ گماسی کی مصروفیات

لاہور ۔ ۱۹ دسمبر ۔ جماعت احمدیہ گماسی ۔ دگولڈ کوسٹ ۔ مغربی افریقہ) کے امیر مکرم الحاج جے ۔ بی الحسن عطاء صاحب جو گزشتہ ہفتہ سے گورنمنٹ کالج کے وائس پرنسپل مکرم قاضی محمد اسلم صاحب کے ہاں مقیم ہیں ۔ ربوہ جانے سے پیشتر مغربی پنجاب کے تعلیمی اداروں کا ملاحظہ فرمائیں گے ۔ آپ ۲۱ دسمبر کو ربوہ تشریف لے جائیں گے

شمالی کوریا کے عزائم

پی کنگ ۔ ۱۹ دسمبر ۔ شمالی کوریا کی حکومت کے ایک اعلان میں اپنے ارادوں کا اظہار کرتے ہوئے بتایا گیا ہے ۔ کہ چینی کمیونسٹ اور شمالی کوریا کی فوجیں ۔ جنوبی کوریا میں داخل ہونے سیئول پر قبضہ کرنے ۔ شمالی اور جنوبی کوریا میں ایک متحدہ عوامی حکومت قائم کرنے ۔ اور جنوبی کوریا سے ایک ایک امریکی فوجی کو باہر نکال دینے کا عزم کر چکی ہیں ۔

مردان (سرحد) میں ایشیا کے سب سے بڑے چینی بنانے والے کارخانے کا افتتاح!

مردان ۔ ۱۹ دسمبر ۔ آج تیسرے پہر گورنر جنرل پاکستان نے مردان میں ایشیا کے سب سے زیادہ چینی پیدا کرنے والے کارخانے کا افتتاح کیا ۔ اس کارخانے پر ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے ۔ اور یہ کارخانہ سالانہ ۵۰ ہزار ٹن چینی پیدا کیا کرے گا ۔ یہ کارخانہ سات مہینے ہوئے مکمل ہو چکا تھا ۔ لیکن اب تک آزمائشی طور پر اس میں گنا پیلنے کا کام ہوتا رہا ہے ۔ اب آج سے باقاعدہ طور پر چینی بنانے کا کام شروع ہوگا ۔ اس میں جدید ترین مشینری لگائی گئی ہے ۔ اب اس میں ۳ ہزار ٹن روزانہ گنا پیلا جا سکتا ہے ۔ گویا دوسرے کارخانوں کے مقابلے میں سات گنا زیادہ کام روزانہ ہو سکتا ہے ۔ اس کے اپنے دو بجلی گھر ہیں ۔ جو ایک ایک ہزار کلوواٹ بجلی پیدا کرتے ہیں ۔ گنا لانے اور حمل و نقل کی دیگر سہولتوں کے لئے حکومت بیس میل لمبی ایک ہلکی ریل کی پٹڑی تیار کرنے کی سکیم تیار کر چکی ہے ۔ اس کے علاوہ سڑکوں کی تعمیر کے لئے موجودہ مالی سال میں ۲۵ لاکھ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے ۔ گورنر جنرل پاکستان نے افتتاحی تقریر میں اس امر پر اظہار اطمینان فرمایا ۔ کہ اس سے نہ صرف پاکستان بھر کی شکر کی احتیاج پوری ہو جائے گی بلکہ کاشتکاروں کو بھی اپنی پیداوار کی مناسب قیمت ملنی شروع ہو جائے گی ۔ آپ نے اس امر کا بھی انکشاف کیا کہ حکومت بہاولپور میں بھی اسی قسم کا ایک شکر بنانے کا کارخانہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ اور کمل کے علاقے میں بھی ایک شکر کا کارخانہ قائم کرنے کی تجویز زیر غور ہے ۔

مختصرات

کراچی ۔ ۱۹ دسمبر ۔ وزارت داخلہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے ۔ کہ خان عبدالغفار خان کے متعلق ہندوستانی اخباروں نے انتقال کی جو بے بنیاد خبر اڑائی ہے وہ غلط ہے اور سفید جھوٹ ہے ۔ خان صاحب موصوف بخیریت ہیں اور ان کی صحت اچھی ہے ۔

پشاور ۔ ۱۹ دسمبر ۔ حکومت سرحد نے پیر زکوڑی شریف کو رہا کر دیا ہے ۔ البتہ ان پر ڈیرہ اسماعیل خان سے ۳ میل کے دائرے کے اندر اندر رہنے کی پابندی ہوگی ۔

میرپور ۔ ۱۹ دسمبر ۔ آزاد کشمیر تعلیمی کانفرنس نے اپنے دو روزہ اجلاس میں اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ آزاد کشمیر علاقے کی قومی اور دفتری زبان اردو ہوگی ۔

لنڈن ۔ ۱۹ دسمبر ۔ کولمبو پلان پر غور کرنے والی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ اس منصوبے کے تحت پاکستان ۔ ہندوستان اور لنکا کو مزید فنی امداد بہم پہنچائی جائے ۔

پی کنگ ۔ ۱۹ دسمبر ۔ مشرقی تبت میں چینی دستوں نے اس امر کا انکشاف کیا ہے ۔ کہ وہاں ایک عوامی حکومت قائم کر دی گئی ہے ۔

سپین اور اردن کو دعوت

کراچی ۔ ۱۹ دسمبر ۔ کپاس کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا جو اجلاس یکم فروری کو لاہور میں ہو رہا ہے ۔ اس میں شرکت کے لئے حکومت پاکستان نے سپین اور اردن کو بھی دعوت دی ہے ۔ اس میں اب تک ۲۶ ملکوں اور ۸ بین الاقوامی کپاس کے اداروں کو شرکت کی دعوت دی جا چکی ہے ۔

نیویارک ۔ ۱۹ دسمبر ۔ آج نیویارک کی مارکیٹ میں ہنگامی حالات کے اعلان کے باعث کپاس کی قیمتیں بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں

نزدیک و دور سے

لاہور ۔ ۱۹ دسمبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کے گورنر ہز ایکسی لنسی سردار عبدالرب نشتر نے صوبائی پے کمیشن کی سفارشات کی عارضی منظوری دے دی ہے ۔ اور کمیشن نے ملازمین کی تنخواہوں کے اسکیل کے متعلق جو فارمولا پیش کیا ہے اسے منظور کر لیا ہے (پاکستان ٹائمز)

سڈنی ۔ ۱۹ دسمبر ۔ آسٹریلوی حکومت اس پر غور کر رہی ہے کہ فوجی قسم کے سامان کی روس کو برآمد ممنوع قرار دے دی جائے ۔ اس کا سب سے زیادہ اثر اون پر پڑے گا جسے روس حال میں بڑی تعداد میں خرید رہا ہے اور وردیاں بنانے کے لئے امریکہ اور برطانیہ دونوں کو کافی مقدار میں اون کی ضرورت ہے (سٹار)

زیورچ ۔ ۱۹ دسمبر ۔ سوئس حکومت نے لوگوں کو تنبیہ کیا ہے ۔ کہ وہ ہنگامی وقت کے لئے جلد از جلد گوشت کا ذخیرہ کر لیں ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مغرب میں اسلحہ بندی کے پروگرام کی وجہ سے کوئلہ کی دستیابی میں مشکل پیش آئے گی ۔

بغداد ۔ ۱۹ دسمبر ۔ ایوان نمائندگان کے قائمقام صدر نے یہ بتاتے ہوئے کہ اب دنیا صرف طاقت ہی کو زبان سمجھتی ہے ۔ اسٹار سے کہا ۔ ان کے خیال میں اب عرب لیگ کو بہ عجلت اپنی فوجی کوششوں میں وحدت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔

کراچی ۔ ۱۹ دسمبر ۔ پاکستان مسلم لیگ کے آفس سکرٹری نے سندھ کی چیف کورٹ سے استدعا کی ہے ۔ کہ عدالت جلد از جلد اخبار ڈان کے ٹرسٹیوں (محترمہ مس فاطمہ جناح اور مسٹر لیاقت علی خان) کو ڈان کا قبضہ لینے کا حکم دے عدالت نے درخواست کی سماعت کیلئے ۹ جنوری تاریخ مقرر کی ہے اور محترمہ مس معروضہ کی بھی تعمیل ہو چکی ہے ۔

پاکستانی مصوروں کے شاہکاروں کی نمائش پاکستان آرٹ کونسل میں

لاہور ۔ ۱۹ دسمبر ۔ الحمرا (پاکستان آرٹ کونسل لاہور) میں ۱۴ دسمبر سے پاکستانی مصوروں کے شاہکاروں کی نمائش جاری ہے ۔ اور جن ہندی اور منتخب مصوروں کے فن کے بہترین نمونے نگاہ و دل کی تفریح کے لئے یہاں آویزاں ہیں ۔ ان میں بنگال کے مسٹر زین العابدین ۔ اور سیف الدین احمد ۔ سندھ کے مسٹر شیخ بی قطب ۔ پنجاب کے عبدالرحمان چغتائی اور عنایت حسین کے نام قابل ذکر ہیں ۔ یوں تو ہر فنکار نے اپنی قلمکاریوں کے بہترین نمونے پیش کئے ہیں ۔ لیکن ان میں بھی چغتائی صاحب کا "بھونرا" شیخ بی قطب کے "مغویہ دوشیزائیں" اور "معمہ" اور سیف الدین کے "مراجعت" تو فن کے ایسے نادر نمونے ہیں ۔ کہ نگاہ بار بار غیر ارادی طور پر ان کی طرف اٹھ اٹھ جاتی ہے ۔ آج نمائش گاہ میں ان تصویروں کا جائزہ لیتے وقت کراچی کے مسٹر شیخ بی قطب سے بالمشافہ گفتگو ہوئی ۔ آپ بہت جلد اپنے تمام شاہکاروں کی ایک علیحدہ نمائش کرنے والے ہیں یہ نمائش ابھی کوئی ہفتہ بھر اور جاری رہے گی ۔ (شان رپورٹر)

جنرل ہاور کا اعزاز

برسلز ۔ ۱۹ دسمبر ۔ مغربی یورپ کے متحدہ دفاع کیلئے جو فوج تیار کی جا رہی ہے ۔ اس کا کمانڈر جنرل آئزن ہاور کو مقرر کیا گیا ہے ۔ اس فوج میں جرمنی کے بھی دس ڈویژن ہوں گے ۔

دادا کا ترکہ اور یتیم پوتا

علم وراثت کا یہ ایک نہایت اہم سوال ہے ۔ اس سوال کو نہایت دلچسپ اور عام فہم پیرایہ میں حل کیا گیا ہے ۔ اس رسالہ کا نام "دادا کا ترکہ اور یتیم پوتا" ہے ۔ آپ یہ رسالہ ضرور پڑھیں ۔ جو انار کلی لاہور کے کتب فروشوں سے مل سکتا ہے } مجلس تالیف و ترجمہ ۵۴ سادات سٹریٹ میکلوڈ روڈ ۔ لاہور

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس ... سے چھپوا کر ...

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خط کا جواب

ایک دوست نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا۔

مجیب آقا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور! ایک احمدی دوست نے حضرت خلیفہ اول کا یہ قول گفتگو میں پیش کیا کہ آپ کا یہ عقیدہ تھا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے والد حضرت یوسف تھے اور یہ کہ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اس بارے میں اجتہاد تھا۔ اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس بارے میں الہاماً کچھ نہیں بتایا گیا۔ اس مسئلہ کا قطعی حل حضور کیا ہو سکتا ہے۔

(آپ کا ناچیز خادم میر مبارک احمد تالپور)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خط ملاحظہ کرنے کے بعد فرمایا۔

دلیل تو صاف موجود ہے آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانا ہوا ہے۔ یا خلیفہ اول کو؟ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اگر کوئی الہام نہیں۔ تو کیا خلیفہ اول کا وہ الہام تھا۔ کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو قرآن کریم کا علم تھا۔ حضرت خلیفہ اول کو اس سے زیادہ تھا۔ وہ بیشک میرے استاد تھے۔ لیکن اس وقت جو میرا علم ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جہانتک قرآن کریم کے علم کا تعلق ہے میرا بھی ان سے زیادہ علم ہے۔ قرآن کریم کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو مسیح موعود تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو آپ کو حکماً عدلاً فرمایا۔ تو کیا اس سے مراد تو یہ تھا کہ الہام تھا۔ اگر حضرت خلیفہ اولؓ کا علم حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے زیادہ تھا تو چاہیئے تھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم آپ کو حکماً عدلاً قرار دیتے یہ طریق درحقیقت انسان کو صحیح راستہ سے موڑ دیتا ہے اگر تو کوئی تاریخی یا طبی بات ہوتی تو اور بات تھی یہ تو دینی بات ہے۔ یہ تو بے شک ہو سکتا ہے کہ ایک معاملہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کچھ نہ لکھا ہو۔ اور ہم اس بارہ میں ہی تحقیق کریں۔ یا آپ نے ایک معنے لکھے ہوں اور ہمیں بھی خدا تعالیٰ نے دوسرے معنے سمجھا دے۔ لیکن آپ کے خلاف بات کہنی تو حفظ مراتب کے خلاف ہے بلکہ ایمان کے خلاف ہے .....

..... خلیفہ اولؓ تو کیا اگر سارے صحابہ مسیح موعود بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف کوئی بات کہتے تو ہم ماننے کو تیار نہ تھے۔ جہاں تک میرا علم ہے حضرت خلیفہ اولؓ نے بھی آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ جات پیش ہونے پر اس خیال سے رجوع کر لیا تھا اور میں نے آپ سے آخری عمر میں ایسی کوئی بات نہیں سنی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس قسم کے عقیدہ والے کو الٰہی قدرتوں کا منکر قرار دیا ہے۔ پھر وہ کون احمدی ہو سکتا ہے کہ سارے حوالے معلوم ہونے کے بعد بھی یہ کہنے کی جرأت کرے کہ حضرت خلیفہ اولؓ نے یوں فرمایا تھا۔ اگر روحانی اور ملہم راہنما قرآنی علم میں ادنےٰ تھا۔ تو ظاہر ہے کہ اس کا خلیفہ بھی کوئی ذلیل ہی ہوگا۔

پس جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ میں حضرت خلیفہ اوّل کا قول پیش کرتا ہے تو وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تنقیص ہی نہیں کرتا بلکہ وہ حضرت مولوی صاحبؓ کی بھی تذلیل کرتا ہے۔ کیونکہ وہ بہر حال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مرید اور خلیفہ تھے نہ کہ برابر کے اور آزاد۔ کیا ہی نادان وہ شخص ہے جو اس شخص کے مقابلہ میں جس کی خبر نوح علیہ السلام سے لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک تمام کتب میں دی گئی ہے اس کے ایک مرید کو پیش کرتا ہے اور پھر ایسے مسئلہ کے متعلق جس کے متعلق اس مخبر غیب موعود نے قرآنی دلیل سے اپنے یقین اور عقیدہ کو پیش کیا۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

خطبہ جمعہ

احباب جلسہ سالانہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے کی کوشش کریں!

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء بمقام ربوہ

مرتبہ: مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

مجھے آنا نہیں چاہیئے تھا لیکن میں آگیا ہوں۔ میں ایک تو باہر کی جماعتوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ اب جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء قریب آگیا ہے اور انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہاں آنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے۔ لیکن انہیں یہ سمجھ کر آنا چاہیئے کہ ابھی یہ جگہ آباد نہیں ہوئی۔ یہاں گرد و غبار اڑے گا۔ جگہ کی قلت ہوگی۔ پانی کی دقت ہوگی۔ کھانے کی دقت ہوگی۔ یہ سب چیزیں ہونگی اور آئندہ سالوں میں ہماری یہ کوشش ہوگی کہ ان دقتوں کو کم سے کم کیا جائے۔ لیکن وہ لوگ مبارک ہوں گے جو ان دقتوں کے باوجود جلسہ سالانہ میں شامل ہوں گے اور تکالیف اٹھا کر اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت دیں گے۔

دوسرے میں مقامی لوگوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر آنے والوں کیلئے مکانوں کی دقت ہوگی۔ قادیان میں لوگ مہمانوں کیلئے اپنے مکان دیا کرتے تھے۔ لیکن یہاں کسی کا اپنا مکان نہیں بلکہ سارے کے سارے مکان سلسلہ کے ہیں اور سلسلہ کے مال سے بنے ہوئے ہیں۔ اس لئے یہاں قادیان سے زیادہ قربانی دکھانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جس سلسلہ کے مالوں سے بارہ ۱۲ ماہ تک تم نے فائدہ اٹھایا اس کی خاطر اگر تم نے چند دن کے لئے تکلیف نہ اٹھائی تو یہ تمہاری اخلاقی کمزوری ہوگی۔

دوسری بات میں مقامی لوگوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانوں کی خدمت کیلئے زیادہ سے زیادہ نام پیش کریں اور اس عزم کے ساتھ پیش کریں کہ وہ دن رات ایک کرکے مہمانوں کو آرام پہنچانے کیلئے کوشش کریں گے۔

تیسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جن دوستوں کے گھروں میں مہمان ٹھہریں وہ کھانا لیتے وقت مہمانوں کی صحیح تعداد لکھا کریں۔ تا سلسلہ کا بے فائدہ خرچ نہ ہو اور اس طرح ہمارا ریکارڈ بھی خراب نہ ہو۔ یہ نہ ہو کہ مہمان تھوڑے آئیں اور لکھے زیادہ جائیں۔

چوتھے میری آپ لوگوں سے یہ خواہش ہے کہ آپ اپنے ہمسایوں کی نگرانی بھی کریں۔ اور ان تک میری یہ باتیں پہنچائیں اور اگر بعض لوگ کمزوری دکھائیں تو ان کی رپورٹ دفتر میں کریں تا ان کی اصلاح کی کوشش کی جائے اور خدا تعالیٰ کے مالوں کی حفاظت کی جائے۔

قادیان میں ایک درویش کی اچانک وفات

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

قادیان کی ایک تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ایک درویش مسٹر ایچ حسن مالاباری حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے قادیان میں اچانک وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم بعض دوسرے درویشوں کے ساتھ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد سلمہ کے استقبال کے لئے ریلوے سٹیشن قادیان پر گئے تھے۔ اور وہاں دل کی حرکت بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوی اور پانچ بچے چھوڑے ہیں جن میں سے بڑے لڑکے کی عمر ۹۔۱۰ سال کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور مرنے والے کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۲۰ر دسمبر ۱۹۵۰ء

361

جلسہ سالانہ پر ضرور آیئے۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے امسال جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ پروگرام بھی احباب کے پاس بذریعہ الفضل پہنچ گیا ہے کل آج کے الفضل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ خطبہ جمعہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ جس میں حضور نے احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کے لئے اپیل فرمائی ہے۔

یہ عظیم الشان برکت والے دن سال میں صرف ایک دفعہ ہی آتے ہیں۔ اور باتوں کو جانے دیجئے اتنے احباب کا ایک جگہ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی تحمید و تسبیح کرنے کا فائدہ ہی اس قدر عظیم ہے۔ کہ اس کے لئے بڑی سے بڑی تکلیف کا برداشت کرنا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

جماعت احمدیہ کھڑی ہی اس لئے کی گئی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کو جو دنیا سے اٹھ گئی ہے۔ از سر نو قائم کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح ہی وہ چیز ہے کہ اگر یہ دنیا میں قائم ہو جائے۔ تو یہ بہشت بن سکتی ہے۔ اور دنیا پر اس وقت جو مصائب انسانی عقل کے غلط استعمال سے آئے ہوئے ہیں یکقلم ختم ہو سکتے ہیں۔ اتنے جم غفیر کا اپنے امام کی قیادت میں رب العزت کے حضور سجدہ ریز ہونا کوئی تھوڑی سی برکات کا حامل نہیں ہے۔ خیال تو فرمائیے کہ یہ کتنی سعادت ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہمیں اپنے بھائیوں کے ساتھ ملکر اپنے پیارے امام کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ جو اگر کھو دیا جائے تو پھر اس کے لئے ایک مزید سال کا انتظار کرنا پڑے گا۔

بیشک اس کے لئے بعض مشکلات بھی ہیں خرچ بھی ہوتا ہے۔ اور ربوہ ایسے مقام میں جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ میں بیان فرمایا ہے رہائش کا مکمل انتظام نہ ہونے کی وجہ سے معمول سے زیادہ تکالیف برداشت کرنا ہونگی۔ مگر ان تکالیف کے عوض میں جو نعماء میسر آتی ہیں۔ وہ اتنی گراں قدر اور عظیم ہیں کہ ان کو ہاتھ سے جانے دینا کسی طرح بھی گوارا نہیں ہونا چاہیئے۔

لوگوں کو دیکھا ہے کہ معمولی میلوں میں خیمہ وغیرہ لگا کر کئی کئی دن بسر کر آتے ہیں۔ اور یقیناً روپیہ بھی بہت زیادہ فضول خرچ کر ڈالتے ہیں۔ جس کا حاصل سوائے نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ کے کچھ نہیں ہوتا۔ ایسے اجتماعات کے مقابلہ میں ہمارے جلسہ سالانہ کا اجتماع جن فوائد عظیمہ اور برکات عالیہ کا حامل ہے۔ اور جو کچھ یہاں خرچ ہوتا ہے۔ اور جو مشکلات اس میں درپیش آتی ہیں ان کو باہم کوئی مناسبت ہی نہیں ہے۔ اگر ہزاروں روپے خرچ کر کے بھی یہ حاصل ہو سکیں۔ تو کون ہے جو استطاعت رکھتے ہوئے گریز کرے گا۔ پھر محض سستی یا بے پرواہی سے ان کو کھو دینا ایک ایسی جماعت کے افراد کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح قائم کرنے کے لئے ہی کھڑی ہوئی ہے کسقدر افسوسناک ہے۔

ہم نے یہ چند سطور انہی لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے تحریر کی ہیں۔ جو محض تساہل کی وجہ سے ایسے عظیم فوائد سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اور بعد میں پچھتاتے ہیں۔ یہ نہ ہو کہ آپ کو بھی بعد میں کہنا پڑے کہ

اب کے بھی دن بہار کے یونہی گزر گئے

جو باغ ہدایت مسیح موعود علیہ السلام نے لگایا ہے۔ دراصل جلسہ سالانہ اس باغ کے عروج بہار کے ایام ہوتے ہیں۔ جہاں یہ اجتماع ہوتا ہے۔ اس کی ہوا بدل جاتی ہے فضا بدل جاتی ہے۔ فرشتوں کے پروں کی بھنبھناہٹ سے اس میں ایک نغمگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو مقدس روحوں کو اہتزاز بخشتی ہے۔ آسمان زمین سے نزدیک ہو جاتا ہے۔ تسبیح کی آواز گونجتی ہے۔ تو جسم وجان میں بالیدگی پیدا ہوتی ہے۔ اور انسان کسی اور ہی پاکیزہ تر اور مقدس دنیا میں اپنے آپ کو محسوس کرتا ہے۔

ربوہ بھی ایک مقدس وادی ہے۔ کونسی سعید روح ہے۔ جو اس مقدس وادی کی ہواؤں میں چار سانس لینے کے لئے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آنا نہ چاہے گی۔ یاد رکھیئے کہ پھر شاید یہ ایام آپ کی زندگی میں میسر نہ آسکیں۔ آپ کسی ایسی جگہ چلے جائیں۔ جہاں سے اگلے سال اور اس سے اگلے سال بھی آنا مشکل ہو جائے وقس علیٰ ھذا۔ ویسے تو انسان چاہے تو مغربی افریقہ سے بھی آسکتا ہے۔ جیسا کہ ہمارے افریقن بھائی امسال شمولیت کے لئے آئے ہیں۔ مگر ایسے روز روز نہیں آتے۔ اس لئے اگر آپ کا ارادہ نہیں بھی تھا۔ تو اسی خیال سے ہی امسال جلسہ میں ضرور تشریف لانے کی کوشش فرمائیے۔ کیونکہ مستقبل کا کسی بشر کو یقینی علم نہیں ہو سکتا۔ الا ماشاء اللہ

ایک اور نئی قیاس آرائی

ہم نے الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی جگہ کسی دوسرے کو صلیب دیئے جانے کے متعلق بعض مفسرین کی قیاس آرائی کے حوالے آزاد سے نقل کر کے یہ واضح کیا تھا۔ کہ ان قیاس آرائیوں کی بنیاد کسی پختہ تاریخی شہادت پر نہیں ہے۔ بلکہ سنی سنائی باتوں پر ہے۔ آج ہم ایک اور حوالہ پیش کرتے ہیں۔ جو زمانہ حال کے ایک اسلامی عالم کی قیاس آرائی کا آئینہ دار ہے۔

یہ حوالہ جناب مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی کی تصنیف "مسائل و قصص" سے لیا گیا ہے۔ جو ان مقالات کا مجموعہ ہے۔ جو آپ نے قرآن مجید کے متعلق تحریر فرمائے۔ اور جو ادارہ اشاعت اردو حیدرآباد (دکن) کی طرف سے شائع ہوئی۔ یہ حوالہ آپ کے مقالہ "قدیم مسائل جدید روشنی میں" میں سے یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

"اب صورت حال کو ایک بار پھر نظر کے سامنے لایئے۔ حضرت مسیح لا محالہ قاعدہ مقررہ کے مطابق پشت مبارک پر بوجھل صلیب کو اٹھا کر سولی گھر روانہ ہوئے ہیں۔ وقت کم فاصلہ زیادہ۔ ساتھ میں رومی سپاہی تو وہی گنتی کے چند تھے۔ البتہ خود حضرت ہی کے ہم قوم ہم وضع ہم لباس یہود۔ انبوہ در انبوہ ساتھ تھے۔ آپ کو ستاتے ہوئے چھیڑتے ہوئے آپ پر آوازے کستے ہوئے صورت حال کا یہ نقشہ ذہن کے سامنے لا کر اپنے ہی سے سوال کیجئے کہ اب کیا ہوا ہوگا؟ رومی سپاہی اپنی قومی برتری کے نشہ میں مست خود تو یہ کرنے سے رہے کہ اپنی رعایا اور پھر مجرم رعایا کے اٹھانے والا بوجھ خود اپنی سر یا پشت پر لاد لیں۔ پھر ہجوم کی کثرت سے تنگ الگ ہو رہے تھے اور دیر خواہ مخواہ ہو رہی تھی۔ قدرتاً یہی کیا ہوگا کہ اسی ہجوم میں سے کسی شخص کو پکڑا اور عجب نہیں کہ کچھ ڈانٹ ڈپٹ کر کے صلیب اسی پر لاد دی ہو اور یہ شخص یقیناً ایسا ہوگا۔ جو حضرت کے قریب آ کر بار بار چھیڑ چھاڑ کر رہا ہو۔ اور کچھ ہم شکل بھی ہو تو بعید نہیں۔ "کیا ہوگا" نہیں واقعتاً ایک شخص کو پکڑ کر صلیب اس پر لاد دی انجیل متی میں ہے۔

"انہیں شمعون نام ایک کرینی آدمی ملا اسے بیگار میں پکڑا کہ اس کی صلیب اٹھائے۔

(متی ۲۷-۳۲)

انگریزی میں اسی شمعون کرینی Simon The cyrenian کہتے ہیں۔

دوسری روایت مرقس کی سنیئے:

"اور شمعون نام ایک کرینی آدمی سکندر اور روفس کا باپ دیہات سے آتے ہوئے ادھر سے گزرا۔ انہوں نے اسے بیگار میں پکڑا۔ کہ اس کی صلیب اٹھائے" (مرقس ۱۵-۲۱)

لوقا کا بیان اور زیادہ صریح ہے۔

"اور جب اس کو لیئے جاتے تھے تو انہوں نے شمعون نام ایک کرینی جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اس پر رکھ دی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے" (لوقا ۲۳-۲۶)

روایتیں بیان ہو چکیں اب ایک بار پھر چشم تصور سے کام لیجئے۔ مجرم کا یہ ہم قوم و ہم وضع صلیب پیٹھ پر لادے سولی گھر کے دروازہ پر پہونچا۔ پہرہ بدل گیا۔ اب چارج جیل کے رومی سنتریوں اور پہرہ داروں کا شروع ہوا۔ وہ یقیناً اسی کو مجرم سمجھے اور نہ سمجھنے کی وجہ کیا تھی صلیب کی لکڑی اسی کی پیٹھ پر لدی ہوئی تھی۔ ہمیشہ سے اسی علامت کے عادی تھے۔ رومی سپاہی اپنا بیگار ان پر ٹال جیل والوں کا کام خود جیل والوں پر ڈال معاً رخصت ہو گئے۔ انہیں کیا پڑی تھی۔ کہ شناخت و تحقیق کی مزید زحمت میں اپنے کو مبتلا رکھتے۔ شام ہو رہی تھی جیل کے سنتریوں نے جھٹ پٹ اسی کو سولی پر چڑھا دیا۔ یسوع ناصری یوں بھی دشمنوں کے پنجے سے بار بار نکل چکے تھے۔ اور اب کی تو تائیدی اسباب بھی اسی کثرت سے ان کے حق میں جمع ہو گئے تھے۔ غرض وہ پکڑا دھکڑا یہودی سولی پر چڑھا دیا گیا۔ وہ چیخا چلایا۔ جیل کے رومی افسر اور سنتری اس کی زبان سے ناواقف۔ قدرتاً یہی سمجھے کہ مجرم کے آخری وقت کا جزع و فزع ہے۔ اور پھر ہزاروں کے ہجوم پر اس کی آواز خود یہود میں سے کتنوں کے کان میں پڑی ہوگی۔ اور کتنوں نے ادھر توجہ کی ہوگی۔ یہود دھوکے میں پڑے رہ گئے۔ ولکن شبہ لھم حقیقت حال ان پر مشتبہ ہو کر طلسم بن کر رہ گئی"

(قصص و مسائل صہ ۵)

یہ خیال پہلے مفسرین سے بالکل جدا ہے مولانا دریا بادی نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے آسمان پر جانے کا ذکر نہیں کیا۔ آپ کے خیال کے مطابق چھت کے روزن سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا آسمان پر صعود والا قصہ بالکل غلط ہو جاتا ہے۔ محض اتنی سی بات سے کہ اناجیل میں ہے کہ شمعون کرینی نے صلیب اٹھائی یہ نتیجہ نکالنا کہ آپ کی جگہ رومی افسروں نے شمعون کرینی کو صلیب پر چڑھا دیا تھا نہایت ہی عجیب بات ہے۔ اناجیل میں جو دوسری باتیں ہیں ان سے اس کی صریح تردید ہوتی ہے۔ صلیب کے وقت ایسے لوگ بھی وہاں موجود تھے جو آپ کو اچھی طرح جانتے پہچانتے تھے۔ آپ کا حواری یوحنا وہاں موجود تھا۔ آپ کی شاگرد عورتیں موجود تھیں ملاحظہ ہو یوحنا کی انجیل۔ پھر آپ کی نیم مردہ لاش کو آپ کے ہی ایک شاگرد یوسف نامی نے جا کر قبر

(باقی دیکھیں صہ ۶ کالم ۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایچ حسین صاحب مالاباری درویش کی اچانک وفات

(از مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی ناظر امور عامہ قادیان)

اس سے قبل ایچ حسین صاحب مالاباری درویش قادیان کی وفات کے متعلق ایک مختصر نوٹ الفضل مورخہ ۲ ۔۔۔ میں شائع ہو چکا ہے۔ اسی تعلق میں آج کی ڈاک میں مولوی برکات احمد صاحب راجیکی ناظر امور عامہ قادیان کا ایک مفصل نوٹ پہنچا ہے جو احباب کی اطلاع اور دعا کی تحریک کے لئے الفضل میں بھجوا رہا ہوں۔ دوست اپنے مرحوم بھائی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے اور ان کے بیوی بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۸ ۱۲ ۵۰

یہ اطلاع نہایت افسوس سے تحریر کی جاتی ہے کہ ایچ حسین صاحب مالاباری سابق ایڈیٹر رسالہ ستیہ دودھن نے پرسوں کل ساڑھے چار بجے شام کے قریب حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

حسین صاحب سلسلہ کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے کہ ہندوستان کے احباب مرکز کی آبادی کے لئے قادیان میں مستقل رہائش اختیار کریں اپنے آپ کو وقف کر کے مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۵۰ء کو مالابار سے قادیان آئے۔ آپ گورنمنٹ پنشنر تھے۔ پنشن بوجہ خرابی صحت وقت سے پہلے مل گئی تھی۔ حکومت کے مختلف محکمہ جات میں کام کیا اور بہت سے تعریفی و توصیفی سرٹیفکیٹ افسران سے حاصل کئے جن کی نقول ان کے پاس موجود تھیں۔ مالابار میں سلسلہ کے رسالہ ستیہ دودھن کے ایڈیٹر بھی رہے بلکہ سب سے پہلے ایڈیٹر آپ ہی تھے اور رسالہ کے بانی تھے۔

آپ مالابار کی زبانوں کے علاوہ۔ انگریزی سنسکرت ہندی۔ اردو اور کسی قدر عربی بھی جانتے تھے۔ سلسلہ کے لٹریچر کا انہیں وسیع مطالعہ تھا۔ انگریزی زبان میں بہت شستہ گفتگو فرما لیتے تھے اور انگریزی کی تحریر بھی سلجھی ہوئی تھی۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز میں بھی ان کے مضامین شائع ہوتے رہے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سب اردو کتب کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہوا تھا اور عربی کتب کے مضامین سے بھی آگاہ تھے۔ انگریزی میں ترجمہ کرنے کی اچھی مہارت تھی۔ مالابار کی جماعتوں کے متعلق بھی جملہ تفصیلات سے واقف تھے۔ مرکز میں ان کی آمد کے بعد جو معاملات بھی مالابار کی جماعتوں سے متعلق آتے رہے انہوں نے اس کے متعلق صائب رائے دی اور کئی دفعہ ملیالم زبان کی چٹھیوں کا ترجمہ بھی کر کے دیتے رہے۔

مورخہ ۱۲ ۵۰ کو مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ کی دہلی سے واپسی متوقع تھی۔ صاحبزادہ صاحب کے استقبال کے شوق میں باوجود کمزورئ صحت کے وہ بھی ریلوے سٹیشن کی طرف روانہ ہوئے۔ بعض دوستوں نے کہا کہ آپ کی صحت اچھی نہیں رہی آپ تکلیف نہ فرمائیں۔ لیکن حسین صاحب نے استقبال کے لئے جانے پر اصرار کیا اور کہا کہ اب میری صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے اور میں دور دور چل پھر آتا ہوں اس لئے میں سٹیشن پر جاؤں گا۔ سٹیشن پر جانے سے پہلے انگریزی ہندی کی ایک ڈکشنری جو اسی دن بذریعہ وی۔ پی منگوائی تھی میرے پاس لائے اور کہنے لگے کہ اس ڈکشنری میں ہندی کے الفاظ کے معنی اچھے رنگ میں لکھے ہوئے ہیں اور یہ بہت مفید ہے۔ اور ڈکشنری میرے پاس چھوڑ کر دوستوں کے ساتھ سٹیشن کو روانہ ہو گئے۔ رستہ میں مختلف علمی باتوں کے متعلق اظہار خیال کرتے رہے۔

سٹیشن پر پہنچ کر سب احباب گاڑی کے انتظار میں پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر باہم بات چیت کر رہے تھے کہ ایچ حسین صاحب اچانک زمین پر گرے۔ گرتے ہوئے ان کے منہ سے ہائے اللہ کی آواز نکلی۔ ارد گرد جو دوست کھڑے تھے انہوں نے فوراً جسم دبایا اور ہاتھوں اور پاؤں کے تلوؤں کو سہلانا شروع کیا اور ایک دوست کو سائیکل پر ڈاکٹر صاحب کی طرف روانہ کیا گیا۔ چونکہ گاڑی کی آمد کا وقت قریب تھا اس لئے ویٹنگ روم کھلوا کر حسین صاحب کو اندر کاؤچ پر لٹایا گیا۔ جب ابھی وہ باہر زمین پر لیٹے ہوئے تھے تو انہوں نے دو تین دفعہ لمبے لمبے سانس لئے جس میں وہ بڑی تکلیف محسوس کر رہے تھے۔ گاڑی آنے پر سردار مان سنگھ صاحب انچارج سرکاری شفاخانہ قادیان گاڑی سے اترے۔ چونکہ ہمارے ڈاکٹر صاحب پہنچ نہ سکے تھے اس لئے فوراً ان کو بلا کر حسین صاحب کو دکھایا گیا۔ انہوں نے نبض وغیرہ دیکھ کر بتایا کہ وہ فوت ہو چکے ہیں اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اس آناً فاناً حادثہ میں دلگیر ہو کر سخت رنج و غم میں احباب ان کو سٹریچر پر اٹھا کر واپس گھر لے آئے۔

ایچ حسین صاحب نے پانچ چھوٹے بچے پیچھے چھوڑے ہیں۔ دو لڑکے اور تین لڑکیاں۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ ایک نہایت مخلص خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ یعنی عبد القادر صاحب کی۔ جو غالباً مالابار میں پہلے احمدی تھے۔

حسین صاحب نہایت سادہ طبیعت رکھتے تھے۔ اور سلسلہ سے اخلاص اور محبت تھی۔ خاص طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذکر پر چشم پر آب ہو جاتے تھے اور خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص تعلق و انس تھا۔ نماز اور چندہ میں باقاعدہ اور ہدایات سلسلہ کی پابندی کرنے والے تھے۔ قادیان آکر شروع شروع میں بوجہ پنشن کے رک جانے اور دوسری مالی پریشانیوں سے بہت تکلیف تھی۔ لیکن بار بار یہ کہتے کہ خواہ کیسی بھی تکلیف ہو میں قادیان سے نہ جاؤں گا کیونکہ میں یہاں پر وقف کر کے آیا ہوں۔ ہدایات سلسلہ کا احترام اس حد تک پیش نظر تھا کہ چونکہ جس مکان میں ان کی رہائش تھی اس میں بجلی کی روشنی کا انتظام نہ تھا اور وہ مطالعہ وغیرہ کا بھی شوق رکھتے تھے۔ اس لئے درخواست کرنے لگے کہ اس مکان میں بھی بجلی کی روشنی کا انتظام کر دیا جائے۔ لیکن جب نئے میٹر کے لگوانے کے متعلق معذوری کا اظہار کیا گیا تو کہنے لگے کہ ساتھ کے مکان سے بجلی کی تار جوڑ کر انتظام کر دیا جائے۔ لیکن جب کہا گیا کہ اس طرح دوسرے مکان سے بجلی کی روشنی بلا اجازت محکمہ لینا خلاف قانون ہے تو اس پر معافی مانگنے لگے اور معذرت کا اظہار کرنے لگے کہ مجھے یہ پتہ نہ تھا کہ یہ طریق خلاف قانون ہے ورنہ اس کا ہرگز مطالبہ نہ کرتا کیونکہ میں کوئی بات خلاف ہدایت سلسلہ کے لئے تیار نہیں۔

آپ اصل میں ریاست ٹراونکور کے رہنے والے تھے اور احمدیت کی وجہ سے اپنے سارے خاندان کو چھوڑ کر مالابار میں آ گئے تھے اور وہیں شادی کی اور اکثر حصہ عمر کا گذارا۔ اس لئے مالاباری کہلاتے تھے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ایچ حسین صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے اور ان کے پسماندگان۔ بالخصوص چھوٹے چھوٹے بچوں کی پرورش کے انتظام کیلئے دعا فرمائیں۔

خاکسار برکات احمد راجیکی قادیان

مجالس انصار اللہ کا قیام کیوں ضروری ہے

احباب کو معلوم ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افراد جماعت کو ملحی ظاان کی عمر کے تنظیم کی غرض سے تین حصوں میں منقسم فرمایا ہوا ہے۔ یعنی پندرہ سال تک کی عمر کے بچوں کو اطفال میں۔ پندرہ سے اوپر چالیس سال تک عمر کے نوجوانوں کو خدام میں۔ اور چالیس سے اوپر کے لوگوں کو انصار میں۔ اور تنظیم کے لحاظ سے ان کی الگ الگ مجالس قائم فرما دی ہوئی ہیں۔ خدام اور انصار کی مجالس کے قیام کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے یہاں تک فرمایا کہ جماعت کا کوئی عہدیدار امیر یا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری وغیرہ مقرر نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ مجلس خدام یا انصار کا ممبر نہ ہو۔ (ملاحظہ ہو خطبہ جمعہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء مندرجہ اخبار الفضل یکم اگست ۱۹۴۵ء)

پس اس سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے کہ ہر ایک جماعت میں جہاں پر ابھی تک خدام یا انصار کی مجالس قائم نہیں ہوئیں وہاں پر کس قدر ضروری ہے کہ بلد از جلد مجلس انصار اللہ قائم ہو جانا چاہیے۔ ورنہ جو عہدیدار ان جماعتوں میں مقرر ہیں اور وہ ان مجالس کے ممبر نہیں وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے محولہ بالا ارشاد کی بنا پر سب ناجائز متصور ہوں گے۔ اس لئے ان جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو خاص طور پر تاکید کی جاتی ہے کہ جہاں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں وہ بہت جلد اپنے ہاں کے زائد از چالیس سالہ عمر کے ممبران کی فہرست تیار کریں اور مجلس انصار اللہ قائم کر کے اطلاع دیں تا مجلس مرکزیہ انصار اللہ کی منظوری کے بعد انصار اللہ کا لائحہ عمل بھیج دیا جائے اور عہدیداران انصار کے فرائض کی کاپی بھجوا دی جائے۔ عبد الرحیم درد ناظم عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ ربوہ

اخبار المصلح کراچی کے زیر اہتمام ربوہ میں نمائش

ادارہ المصلح کراچی کے زیر اہتمام امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں ایک نمائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو المصلح کراچی کے عارضی دفتر ربوہ میں کی جائے گی۔ جس میں انجمن احمدیہ کراچی مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اور ادارہ المصلح کے زیر اہتمام شائع ہونے والی مطبوعات کی نمائش کی جائے گی۔ اس میں اخبار المصلح کے پرانے پرچوں کے علاوہ دیگر اقسام کے لٹریچر کی نمائش بھی کی جائے گی جو اخبار مذکور کو وقتاً فوقتاً غیر ملکی سفارتوں کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے۔ تصاویر ان کے علاوہ ہوں گی۔ اس نمائش میں غیر ممالک میں ہماری تبلیغی سرگرمیوں کو تصاویر کی شکل میں پیش کیا جائیگا۔ اپنے ناظرین اور کرم فرماؤں کو اس میں شمولیت کی عام دعوت دی جاتی ہے۔ نمائش میں کتب۔ تصاویر اور لٹریچر رکھنے کے خواہشمند مجالس اور جماعت ہائے احمدیہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ثاقب صاحب مدیر المصلح سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ نمائش کے اوقات کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

المعلن مینیجر اخبار المصلح کراچی

درخواست دعا خاکسار کا چھوٹا بھائی محمد رشید خاں ایک سال سے پیشاب کی سوزش کی تکلیف سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ محمد سعید خاں کلرک ریلوے اکاؤنٹس آفس لاہور

362

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

جماعت احمدیہ کے ذریعہ مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

عیسائیوں کا مناظرہ سے فرار۔ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف۔ اسلامی نظریات پر علماء کی تقریریں۔ تریپن ۵۳ نئے احمدی

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ تا آخر ستمبر ۱۹۵۰ء

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ و امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی افریقہ)

(۲)

رسالہ سواحیلی و دیگر لٹریچر اشاعت

ہمارا رسالہ سواحیلی ایک عرصہ سے بند تھا
پاکستان سے واپسی پر حالات کا مطالعہ کرنے کے
بعد باوجود اخراجات کی تنگی کے میں نے فیصلہ کیا
کہ جس طرح بھی ہو جلد رسالہ سواحیلی کی اشاعت
کا بندوبست کرنا چاہیئے۔ مختلف علاقوں سے
ہمارے لٹریچر کی مقبولیت کا اظہار اور لٹریچر کی
مانگ نے مجبور کر دیا۔ کہ اگست سے رسالہ سواحیلی
کا اجراء ہو جائے۔ برادرم مولوی جلال الدین صاحب
قمر نے عیسائیوں کے مقابلہ کے سلسلہ میں نہایت
عمدہ اور مفید و مدلل ایک مضمون لکھ بھیجا۔ برادرم
امری عبیدی صاحب نے بھی تحقیق میں کافی امداد
کی۔ چنانچہ رسالہ سواحیلی دو ہزار کی تعداد میں نیروبی
سے شائع کیا گیا۔ اور کینیا۔ یوگنڈا۔ ٹانگانیکا
کے مختلف علاقوں میں بھجوایا گیا۔ بعض علاقوں
میں غیر احمدی افریقن مسلمانوں اور شیوخ نے اسے
فروخت کیا اور پسندیدگی کا اظہار کیا۔ سواحیلی
لٹریچر کے علاوہ ہمیں ماسائی زبان میں بھی لٹریچر
کی کمی بلکہ نہ ہونے کی وجہ سے دقت محسوس
ہو رہی تھی۔ یہ زبان کسموں کے علاقہ میں بولی
جاتی ہے۔ اور ایک بہت بڑا قبیلہ جو کئی لحاظ سے
خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ان کی یہ مادری زبان ہے
اور اس زبان میں وہ بات کو عمدگی سے سمجھ سکتے
ہیں برادرم مولوی محمد منور صاحب اور برادرم
مولوی عبد الکریم صاحب شرما اس علاقہ میں کام
کر رہے ہیں۔ مولوی محمد منور صاحب نے جہاں سواحیلی
زبان میں مہارت پیدا کی ہے۔ وہاں ماسائی زبان
کو بھی سیکھنے میں خاص جدوجہد کی ہے دو پمفلٹ
اور Yor Nyasaye
کے Nyasaye Alinende
عنوانوں پر لکھکر بھجوائے۔ ہر دو پمفلٹ دو دو ہزار
کی تعداد میں چھپوا کر انہیں بھجوائے گئے۔ اسکے
علاوہ سواحیلی لٹریچر بھی ہر دو احباب تقسیم کرتے
رہے۔

نئی مساجد و تعمیرات

کسموں کے علاقہ میں ہر دو مبلغین کرام افریقن کے
لئے سکول کھولنے کی فکر میں ہیں۔ اس بارے میں
افریقن کونسلوں کے چیفس سے ملاقاتیں کر رہے ہیں
بعض جگہ مساجد کے لئے زمین حاصل کرنے کی سعی
کر رہے ہیں۔ اور بعض مقامات پر پرانی مساجد کو مرمت
وغیرہ کرانے میں مصروف رہے۔ ٹانگانیکا کے علاقہ
لنڈی کے ایک گاؤں میں خدا کے فضل سے اس
عرصہ میں ایک مسجد اور اس کے ساتھ مبلغ کی رہائش
کے واسطے ایک مکان تیار ہو کر مسجد کا افتتاح
برادرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر کر چکے ہیں۔ مولوی
فضل الٰہی صاحب نے اس مسجد کے لئے علاقہ کے لوگوں
سے ہی چندہ وصول کیا۔ پھر مسجد بنانے میں خود بھی
اپنے ہاتھوں سے کام کرتے رہے۔ جنگلوں سے
لکڑی لانے میں افریقن احمدیوں کی مدد کرتے رہے
مقامی افریقن احمدیوں نے بہت سا کام اپنے ہاتھوں
سے کیا۔ باوجود سخت مخالفت کے اللہ تعالیٰ نے
آپ کو اس مسجد کے بنانے کی توفیق دی ہے ۔اللہ
تعالیٰ احمدیت و اسلام کے لئے اسکو بابرکت بنائے
آمین۔ مخالفین احمدیت نے جب دیکھا کہ یہ لوگ مسجد
بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ تو ایک رات مولوی
صاحب موصوف اور افریقن احمدیوں پر حملہ کر دیا۔
خدا تعالیٰ نے دشمنان حق کو ناکام و نامراد رکھا
پولیس نے حملہ آور کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش
کر دیا ہے۔ تمام احباب اور مولوی صاحب مکرم
خیریت سے ہیں چند دیہات میں احمدیہ جماعتیں خدا
کے فضل سے اس علاقہ میں قائم ہو گئی ہیں۔ علاوہ
منگویو میں مسجد بننے کے بعد جنگوائی کے گاؤں
میں بھی ایک مسجد بنانے کی تجویز ہے۔ ایک افریقن
احمدی نے زمین اس غرض کے لئے دی ہے۔
جزاہ اللہ احسن الجزاء

عیدین پر اجتماع

اس دفعہ خدا کے فضل سے عیدین پر ہر جگہ اچھا اجتماع
ہوا۔ عید الاضحیٰ کی تقریب پر کسموں کے افریقن احمدی
جو ایک وسیع علاقہ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ مبلغین عظام
کی جدوجہد سے Lumumba لوانڈا مقام پر
اکٹھے ہوئے۔ کسموں کے پاکستانی و انڈین احمدی مرد
عورتیں بھی وہاں ہی چلے گئے اور سب نے مل کر عید کی
نماز پڑھی۔ ایک عرصہ سے تجویز تھی کہ سارے علاقہ
کے احمدیوں کو اکٹھا کیا جائے۔ چنانچہ اس عید پر
یہ اجتماع ہوا۔ کسموں کے ایک پاکستانی احمدی
بزرگ اپنے خط میں اطلاع دیتے ہیں کہ Lumumba
میں احمدیوں کا اجتماع کیا تھا۔ احمدیوں کا ایک
شہر نظر آتا تھا۔ نومسلموں کا آپس میں نہایت
محبت و اشتیاق سے ملنا۔ ایک دوسرے سے
تعارف کرنا۔ عیسائیوں پر عجب اثر کر رہا تھا۔
اس موقع پر عیسائیوں کو بھی دعوت طعام میں
شریک کیا ہوا تھا۔ سب مبلغوں۔ معلموں۔ پاکستانی
اور افریقن نے مل کر کھانا کھایا۔ اور اسلامی مساوات
کا دلکش منظر غیر مذاہب والوں کے لئے پیش کیا۔
نیروبی میں عید الاضحیٰ کے دوسرے دن بچوں
کی کھیلوں دینی مقابلوں کا پروگرام بنایا گیا تھا
بہ رعایت پردہ خواتین کے لئے بھی انتظام تھا
دینی مقابلوں میں نماز۔ اذان۔ حضرت مسیح موعود
علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
سلسلہ کے مراکز وغیرہ کے متعلق باتیں دریافت
کی گئیں۔ کھیلوں میں رسہ کشی۔ موٹے آدمیوں
کی دوڑ۔ بچوں کی دوڑیں وغیرہ نہایت دلچسپ
منظر پیش کر رہی تھیں۔ پچاس کے قریب انعامات
تقسیم کئے گئے۔ دوستوں نے عطیہ کے طور پر
انعامات خرید دیئے تھے۔ ایک کمیٹی نے جو خدام
الاحمدیہ کے زیر انتظام سارا کام کر رہی تھی۔ اس
پروگرام کو عمدگی کے ساتھ تکمیل تک پہنچایا۔ احباب
جماعت نے اس قسم کے مقابلوں کو سراہا اور
سال میں دو تین دفعہ اس قسم کے اجتماع اور مقابلے
رکھنے کی تجویز کی۔

تبلیغی جدوجہد کا خلاصہ

چونکہ ابکے لمبے عرصہ سے ماہوار رپورٹ
نہیں بھجوائی جا سکی۔ پاکستان سے آتے ہی مجھے
کئی قسم کی مصروفیات میں مشغول ہو جانا پڑا۔
مبلغین کی تفصیلی رپورٹوں کا اندراج اس مختصر
رپورٹ میں مشکل ہے۔ ہر علاقے کے مبلغ نے
خدا کے فضل سے نہایت تندہی اور محنت سے
جہاں کام کیا ہے۔ وہاں خدا کے فضل سے خوشکن
نتائج بھی بعض علاقوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ برادرم
چوہدری عنایت اللہ صاحب باوجود ناسازی طبیعت
کے اس عرصہ میں مکنڈوا۔ ہنگاڈی کے علاقہ میں کام
کرتے رہے ہیں۔ برادرم سید ولی اللہ شاہ صاحب
ٹانگا کے علاقہ میں ہیں اور گذشتہ دورہ میں لوشوٹو کے
علاقہ میں انہوں نے تقریریں۔ اشتہارات کی تقسیم
شیوخ اور علماء کو انفرادی طور پر تبلیغ کرنے میں
نمایاں حصہ لیا ہے۔ یوگنڈا کے علاقہ میں برادرم مولانا
عنایت اللہ خاں صاحب خلیل نے مساکا۔ کمپالہ
مبالی وغیرہ کے علاقوں میں افریقن میں پیغام حق
پہنچانے کیلئے وسیع دورہ کیا۔ کئی ہزار اشتہارات
تقسیم کئے۔ ایک علاقہ میں مسجد بنانے کے کام
میں بھی مصروف رہے۔ حکیم محمد ابراہیم صاحب بھی
یوگنڈا کے علاقے میں آپ کے ساتھ کام کرتے رہے
انفرادی ملاقاتوں اور اشتہارات کے ذریعہ سے
اپنے اوقات کو خدمت دین میں صرف کیا۔ جزاہم اللہ
احسن الجزاء ستمبر کے آخر تک مشرقی افریقہ کے مبلغین
کی جدوجہد کا خلاصہ حسب ذیل ہے
تریپن نئے احمدی اس عرصہ میں ہوئے۔
۸۲۷۶ افراد تک تقریروں۔ ملاقاتوں اور انفرادی
تبلیغ کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا۔ ۸۹۰۰ اشتہارات
سواحیلی۔ انگریزی۔ لو زبان میں تقسیم کئے گئے
۲۱۲۷ میل کا دورہ کیا گیا۔ ۲۰۸ دیہات۔ قصبات
اور مقامات میں مبلغین پہنچے۔ یہ سفر بذریعہ
ٹرین۔ لاری۔ پیدل۔ سائیکل وغیرہ کیا گیا۔ ۹۵
تقریریں کی گئیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک
احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ
تعالیٰ اس علاقہ کو اسلام و احمدیت سے منور
کرے۔ اور ہم سب کو بہتر خدمت کی توفیق دے
آمین۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے واسطے دعا و صدقات

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
کی علالت کی خبر پہنچتے ہی ساری جماعتوں کو سرکلر خط
کے ذریعہ فوراً اطلاع دی۔ جماعتوں نے نہایت
درد و اضطراب سے خبر کو سنا۔ دعائیں کیں۔
صدقات کئے۔ روزے رکھے خدا کے فضل سے
ڈیڑھ درجن کے قریب بکرے صدقات کئے گئے
اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے
دعا ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی
کے ساتھ لمبی عمر دے آمین

درخواستہائے دعا

میں عرصہ نو ماہ سے نقرس میں مبتلا ہوں
اور علاج کروا رہا ہوں۔
احباب اور خصوصاً صحابہ کرام سے درخواست
ہے کہ وہ اس عاجز کے حق میں بالالتزام دعا فرمائیں
کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین
محمد حمید اللہ سنت نگر لاہور
۲۔ خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب کا لڑکا طاہر احمد سلمہ اللہ
پشاور میں ۱۵۔۲۰ روز سے بخار میں مبتلا رہے۔
والدین پریشان اور متفکر ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر
احباب سے دعا کی درخواست ہے (عبد الرشید احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۵۴۶: میں سید گلزار حسین ولد سید علی اصغر علی شاہ صاحب عمر ۲۲ سال ساکن چک نمبر ۱۱۶ جنوبی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری ماہوار تنخواہ مبلغ ۸/۷ ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میری موت کے وقت کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔
العبد۔ سید گلزار حسین شاہ۔
گواہ شد: بی۔ ای سالیس گکرالی ضلع گجرات
گواہ شد: غلام احمد بقلم خود سیکرٹری جماعت احمدیہ گکرالی ضلع گجرات

وصیت نمبر ۱۲۵۴۷: میں چوہدری احمد دین ولد چوہدری سردار خان صاحب عمر ۲۳ سال ساکن دھوکے چک نمبر ۲۳۳ ڈاکخانہ چک نمبر ۲۲۴ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۷/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد دس کنال تیرہ مرلہ زمین ہے جس کی قیمت اندازاً ۲۰۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اور اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہو گی۔ العبد۔ احمد دین بقلم خود دھوکے چک ۲۳۳ ج ب لائلپور۔ گواہ شد: سید امین شاہ دیہاتی مبلغ کنگھ وال چک نمبر ۳۱۲ لائلپور
گواہ شد: نشان انگوٹھا چوہدری محمد اسمٰعیل ولد چوہدری مہتاب الدین صاحب چک ۲۳۳ ج ب لائلپور

وصیت نمبر ۱۲۵۹: میں عبد العلی ولد غلام نبی صاحب عمر ۳۰ سال ساکن جھنگ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۰/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ضلع ہوشیارپور مشرقی پنجاب میں چار گھماؤں زرعی زمین اور پختہ و خام مکانوں کا چوتھا حصہ میرا ہے۔ واپس ملنے پر یا اس کے عوض پاکستان میں کوئی جائیداد ملنے پر اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت ماہوار ۳۰/- روپیہ آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔
العبد۔ عبد العلی بقلم خود معرفت چوہدری غلام حسین خان صاحب بی۔ اے۔ ایس ریٹائرڈ انسپکٹر آف سکولز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ شہر۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

وصیت نمبر ۱۲۵۲۶: میں محمد بخش ولد میاں ریحان صاحب سکنہ دیوا سنگھ ڈاکخانہ ہیڈ ورکس سدھنا ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد ایک عدد بھینس دودھ دینے والی قیمتی ۳۰۰/- روپیہ اور نقد جمع شدہ مبلغ ۱۰۰/- روپیہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ مرکز پاکستان میں بعد وصیت کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد۔ محمد بخش ولد میاں ریحان صاحب دیوا سنگھ ڈاکخانہ ہیڈ ورکس سدھنا ضلع ملتان۔ گواہ شد: خاکسار سید لائق شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: محمد رمضان سیکرٹری مال

وصیت نمبر ۱۲۵۳۴: میں علی محمد ولد عیدا قوم ارائیں ساکن چک ۹۶ گ ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اراضی تین گھماؤں مشرقی پنجاب میں رہ گئی ہے۔ واپس ملنے پر اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ پاکستان میں عارضی طور پر تین ایکڑ زمین ملی ہوئی ہے۔ اس کی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ مرکز پاکستان ہو گی۔ العبد: علی محمد ولد عیدا بقلم خود
گواہ شد: منشی بشیر احمد سیکرٹری مال چک ۹۶ گ ب
گواہ شد۔ محمد ابراہیم۔

وصیت نمبر ۱۲۵۴۴: میں محمود مجید احمد خان ولد محمد شفیع خان صاحب ساکن گولی مار پیر آباد کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ ستمبر ۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد کچھ بھی نہیں ہے۔ صرف ۱۰۰/- روپیہ ماہوار آمد ہے۔ میرے مرنے کے بعد جو کچھ میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔ اور میں اپنی زندگی میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)
العبد: محمود مجید احمد خان احمدی
گواہ شد: مسعود رشید احمد خان الیشو انشورنس کمپنی لمیٹڈ کراچی
گواہ شد: نصر اللہ خان ملک " "

وصیت نمبر ۱۲۴۳۸: میں چوہدری علی محمد ولد دولت خان صاحب عمر ۲۵ سال ساکن چک نمبر ۴۹ ج ب ڈاکخانہ شورکوٹ روڈ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے والد بزرگوار خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ اور ہماری ساری جائیداد مشرقی پنجاب میں رہ گئی ہے۔ اس وقت میں معمولی تجارت کے ذریعہ گذارہ کر رہا ہوں۔ سر دست مجھے اندازاً ۲۰/- روپیہ ماہوار آمد ہو جاتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد: علی محمد خان دوکاندار چک نمبر ۴۹ ج ب ڈاکخانہ شورکوٹ روڈ ضلع جھنگ
گواہ شد: دولت خان صحابی موصی سیکرٹری مال جماعت چک ۴۹ ضلع جھنگ۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ۔

وصیت نمبر ۱۲۴۴۱: میں محمد اقبال رئیس ولد مولوی محمد زاہد صاحب صحابی عمر ۴۰ سال ساکن شورکوٹ ڈاکخانہ شورکوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۸/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ سر دست میں ایک معمولی تجارت کر رہا ہوں۔ جس کے ذریعہ اندازاً پچاس روپیہ ماہوار آمد ہو جاتی ہو گی۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ والد صاحب بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ اور وہ ساری جائیداد کے واحد مالک ہیں۔ میں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
العبد: محمد اقبال بقلم خود ولد مولوی محمد زاہد صاحب صحابی شہر سیالکوٹ۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ۔ گواہ شد: حکیم عبد الرحمٰن سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر ضلع جھنگ

وصیت نمبر ۱۲۶۶۴: میں صادقہ بیگم مسرت اہلیہ میاں عبد الحمید صاحب فاروقی قوم مغل عمر ۲۲ سال ساکن لاہور ۱۶ یام سٹریٹ ڈاکخانہ خاص لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۸/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد فی الحال حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ ۲۰۰۰/- بذمہ میرے خاوند مذکور کے واجب الادا ہے۔ زیورات طلائی وزنی سات تولے قیمتی ۷۰۰/- روپیہ کل جائیداد ۲۷۰۰/- روپے کی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مذکورہ ربوہ ضلع جھنگ مرکز پاکستان کرتی ہوں جو اس کے علاوہ میرا جیب خرچ مبلغ ۲۰/- روپے مجھے میرے خاوند مذکور سے ملتے ہیں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مذکور کرتی ہوں۔ جیب خرچ کی کمی بیشی کے متعلق حصہ آمد ادا کرتی رہوں گی میرے مرنے کے بعد اگر اس کے علاوہ اور جائیداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ ضلع جھنگ مرکز پاکستان ہو گی۔
الامۃ: صادقہ بیگم زوجہ عبد الحمید صاحب فاروقی حال کوہمری
گواہ شد: عبد الحمید فاروقی بقلم خود
گواہ شد: محمد رشید احمد انسپکٹر وصایا بقلم خود
گواہ شد: ابو العطاء جالندھری بذیل مری

وصیت نمبر ۱۲۴۷: میں محمد الدین ولد جمال الدین صاحب عمر ۴۴ سال ساکن حال رتن چک ۸۹ ج ب ڈاکخانہ عباسی ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد غیر منقولہ دو کنال کے ۱/۴ حصہ ہے۔ لیکن یہ جائیداد مشرقی پنجاب میں ہے۔ اگر واپس ملی تو میرے حصہ کی (۱/۱۰ حصہ) دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس وقت پاکستان میں عارضی طور پر ایک ایکڑ زمین ملی ہوئی ہے۔ اس کی آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اس کے علاوہ میں اگر کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائیداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی حقدار صدر انجمن احمدیہ ہو گی اس وقت میرا گذارہ زمین کے علاوہ معمولی دوکانداری پر ہے۔ اس کی آمد پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔
العبد: بقلم خود محمد الدین
گواہ شد: محمد عنایت اللہ گجراتی واقف زندگی
گواہ شد: رحمت اللہ پریذیڈنٹ بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۵۱۷: میں سید محمد سرور شاہ ولد ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب پوسٹ بکس نمبر ۳۷۶ دار السلام ٹانگانیکا ایسٹ افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۷/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد مبلغ ۶۲۵/- شلنگ پر ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ مرکز پاکستان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ مرکز پاکستان ہو گی۔ العبد۔ سید محمد سرور شاہ ایم۔ اے پوسٹ بکس نمبر ۳۷۶ دار السلام ٹانگانیکا ایسٹ افریقہ: گواہ شد: عبد الکریم بٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دار السلام ٹانگانیکا ایسٹ افریقہ
گواہ شد: فضل کریم لون فنانشل سیکرٹری جماعت احمدیہ " "

جلسہ سالانہ پر ہماری تمام ادویات مقررہ نرخ پر ربوہ سے دستیاب ہو سکیں۔ حکیم نظام دین اینڈ سنز گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

363

قاعدہ یسرنا القرآن

قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم بطرز قاعدہ یسرنا القرآن کا دفتر اب ربوہ میں قائم ہو چکا ہے۔ افسوس ہے کہ بعض بددیانت لوگ اس کی نقل چھپوا کر فروخت کر رہے ہیں اور سیدھے سادھے لوگوں کو یہ کہہ کر دھوکہ دے رہے ہیں کہ گویا وہ لوگ دفتر یسرنا القرآن کے ایجنٹ ہیں۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ یہ سب لوگ جھوٹے ہیں۔ ہماری طرف سے کوئی ایجنٹ مقرر نہیں۔ اگر کوئی ایجنٹ مقرر ہوا۔ تو اس کا ہم اعلان کریں گے۔ سردست قاعدہ اور قرآن کریم دفتر یسرنا القرآن ربوہ سے ملسکتا ہے۔ اور وہیں درخواستیں آنی چاہئیں۔ (ھدیہ چھوٹا قاعدہ ۴ر بڑا قاعدہ مکمل ۱ر فی پارہ ۴ر قرآن مجید مجلد سادہ ۷ روپے قرآن کریم غیر مجلد ۵/۸/۰ روپے) زیادہ تعداد میں منگوانے والے دفتر میں لکھکر ریٹ مقرر کروائیں

منیجر دفتر قاعدہ یسرنا القرآن ربوہ

درخواست دعا

عاجز کی اہلیہ صاحبہ سیدہ ناصرہ خاتون کٹکی کئی سالوں سے زنانہ امراض میں مبتلا چلی آ رہی ہے دیگر مختلف قسم کے امراض لاحق ہے۔ علاوہ اسکے اہلیہ موصوفہ کو ولادت عنقریب ہونے والی ہے۔ مریضہ کو حد درجہ کی کمزوری گھبراہٹ ہے۔ صحابہ کرام قادیان درویش دیگر بزرگان سلسلہ خصوصاً حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ اور مولانا مفتی محمد صادق صاحب۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ میری اہلیہ موصوفہ کے لئے اپنے خاص وقت میں درد دل سے دعا کریں۔ خدا تعالےٰ اسے صحت بخشے اور اسے نیک صالح متقی اولاد عطا کرے۔ آمین۔ نیز خاکسار کی بہبودی کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ میرے تمام مقاصد و مراد کو پورا کرے اور دینی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ اور ہر قسم کے دکھ مصیبت سے بچائے۔ آمین

(خاکسار سید احتشام الدین احمد احمدی کٹکی حال مقیم جمشید پور)

آڑھت کے کاروبار سے واقف کار کی ضرورت ہے

یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی اکبری منڈی برانچ کیلئے ایک مستند دیانتدار۔ واقفکار کی منیجر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دیجائیگی۔ امیدوار کو معقول ضمانت دینی ہو گی۔ ملازمت کے خواہشمند احباب فوری اپنی درخواستیں جن میں آڑھت کے کام کا سابقہ تجربہ درج ہو۔ دفتر ہذا میں روانہ کریں!

وکیل التجارت تحریک جدید جودھامل بلڈنگ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں!

کارڈ آنے پر

مفت: عبد اللہ دین سکندر آباد دکن

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

تاجر اصحاب جو ہماری ایجنسی لینا چاہیں۔ خط و کتابت یا زبانی بات کر کے شرائط طے کر سکتے ہیں

اشتہار دواخانہ خدمت خلق

تاجر اصحاب ... کی ایجنسی لینا چاہیں ... یا زبانی بات کر کے شرائط طے کر سکتے ہیں۔

ہمارے دواخانہ میں مکمل نسخے اعلیٰ اجزاء سے محنت اور دیانت سے تیار کئے جاتے ہیں۔ جن میں بعض حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے نسخے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں تریاق اور معجونیں دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں

(۱) سرمہ ممیرا خاص: امراض چشم کا کارگر علاج۔ غضب کا مفید قیمت فی تولہ ۳ روپیہ چھ ماشہ ایک روپیہ دس آنہ ۳ ماشہ ۱۵ر

(۲) تریاق کبیر:۔ ہر بیماری کا فوری علاج۔ گھر کا ڈاکٹر۔ امرت دھارا سے بھی زیادہ فائدہ مند۔ قیمت ۳ ماشہ ۱۲ر درمیانی شیشی ۶ر

(۳) ہمار دو کسوال:۔ اسقاط حمل کا بے نظیر علاج۔ اسکے استعمال سے نہ صرف حمل محفوظ رہتا ہے۔ بلکہ عموماً لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۱۹/۔ روپیہ (۴) فضل الٰہی:۔ اولاد نرینہ کا کارگر علاج۔ نہایت ہی آزمودہ۔ قیمت مکمل کورس ۱۶/۔ روپیہ

(۵) شفاکن:۔ ملیریا کا واحد علاج۔ قیمت سو قرص ۱½ روپیہ۔

(۶) شفائی:۔ تلی۔ جگر اور پرانے بخاروں کا تیر بہدف علاج۔ قیمت پچاس گولیاں ۲/۔ روپیہ

(۷) اکسیر نزلہ:۔ پرانے نزلہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ نہایت ہی آزمودہ ہے۔ قیمت ساٹھ گولیاں ۸ر

(۸) زود جام عشق: مشہور نسخے جو ہم نے خالص اجزاء سے تیار کیا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۸/۔ روپیہ

(۹) حب ہمزاد:۔ جوڑوں اور پٹھوں کی طاقت کے لئے بے نظیر دوا۔ قیمت ساٹھ گولیاں ۶/۔ روپیہ

(۱۰) اکسیر شباب:۔ جن لوگوں پر جلد بڑھاپا آجاتا ہے یا جو لوگ اپنی جوانی کو اپنے ہاتھوں برباد کر چکے ہوں۔ ان کے لئے بیحد مفید ہے قیمت مکمل کورس ۲۰ گولیاں ۶/۔ روپیہ (۱۱) حبوب جوانی:۔ مادہ حیوانیت کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج۔ اس کا استعمال اکسیر شباب کے ساتھ کرنے سے جسم میں برقی طاقت پیدا کرتا ہے۔ قیمت ۵۰ گولیاں ۴/۔ روپیہ

(۱۲) حب جند:۔ نہایت ہی آزمودہ اور بے نظیر دوا ہے۔ اعصابی کمزوریوں۔ مالیخولیا۔ دماغ کی تھکن۔ نیند کا کم ہو جانا سر کا چکرانا۔ دل پر خوف کا ہر وقت طاری رہنا۔ ہسٹیریا کا واحد علاج۔ قیمت ۸۰ گولیاں ۲۵/۔ روپیہ

(۱۳) حب آسگند:۔ حب جند کی طرح فوائد۔ غریبوں کے لئے ارزاں نسخہ نہایت ہی آزمودہ قیمت یکصد قرص ۴/۔ روپیہ

(۱۴) حب مروارید عنبری: کمزوری قلب اور دماغ کی طاقت کا تیر بہدف علاج۔ قیمت مکمل کورس ۱۶/۔ روپیہ

(۱۵) حب لسباک: عصب کی دوا۔ دمہ نا خشک کھانسی کے لئے بے حد مفید قیمت سو گولی ۲/۔ روپیہ

(۱۶) حب زعفرانی: بلغمی کھانسی کے لئے بہت ہی مفید دوا۔ قیمت فی درجن ۸ر

(۱۷) تریاق سل: چند خوراک سے بیماری کا اثر ٹوٹ جاتا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۵/۱۲ روپیہ

(۱۸) سفوف جند: جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتے ہوں۔ ان کیلئے مفید دوا قیمت فی تولہ ۱۰ر

(۱۹) معجون کہربا: جن عورتوں کو خون کثرت سے آتا ہو۔ اس کا بے نظیر علاج۔ قیمت فی تولہ ۸ر

(۲۰) معجون فوفل لیکوریا کا بہترین علاج قیمت فی تولہ ۸ر (۲۱) معجون مقوی:۔ دوران خون تیز کرنیوالی۔ بڈھوں کیلئے نہایت ہی مفید دوا قیمت فی تولہ ۸ر (۲۲) حب کباب: جسم کو گرمی پہنچانیوالی اور کمزور دل کو طاقت دینے والی خون کے بار کی وجہ سے جو لوگ چارپائی پر پڑ جاتے ہیں۔ ان کیلئے بہت ہی مفید دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۱/۸ روپیہ

(۲۳) معجون مقوی رحم:۔ کمزوری رحم کا مجرب علاج۔ قیمت فی تولہ ۲/۰ روپیہ (۲۴) معجون فلاسفہ۔ قیمت فی تولہ ۵ر (۲۵) معجون برشعثا۔ نزلہ کھانسی کیلئے بیحد مفید۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (۲۶) جوارش جالینوس۔ قیمت فی تولہ ۱۲ر

(۲۷) لبوب کبیر:۔ قیمت فی تولہ ۵ر (۲۸) حب مسان:۔ جن بچوں کو سوکھے کی بیماری ہو انکے لئے بہت ہی مفید دوا ہے قیمت فی درجن ۲ر

(۲۹) حب بواسیر:۔ خونی ہو یا بادی۔ اس کے استعمال سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ فی درجن قیمت ۱۰ر

(۳۰) اطریفل صغیر و کشنیز:۔ قیمت فی تولہ ۴ر (۳۱) صندل بادوڑ: قیمت فی تولہ ۵ر (۳۲) نمک سلیمانی: قیمت فی تولہ ۸ر (۳۳) حب تقویت جگر: قیمت فی درجن ۳ر (۳۴) جوشاندہ جگر: قیمت ایک خوراک ۲ر (۳۵) جوشاندہ پتھری: قیمت ایک خوراک ۲ر (۳۶) اکسیر جنین:۔ اٹھرا کی گولیوں کے ساتھ اسکا استعمال اور بھی زیادہ مفید اثر دکھاتا ہے قیمت فی تولہ ۴ روپیہ

(۳۷) تحسین ٹوتھ پوڈر:۔ مسوڑوں کی ہر قسم کی بیماری کا فوری علاج۔ قیمت فی تولہ ۴ر

(۳۸) خمیرہ گاؤ زبان: قیمت فی تولہ ۵ر (۳۹) اطریفل زمانی: قیمت فی تولہ ۶ر (۴۰) حب قبض کشا: دو چار گولیوں کے استعمال سے معدہ صاف ہو جاتا ہے۔ قیمت فی درجن ۳ر

نوٹ:۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے اعلیٰ سے اعلیٰ مفردات یہاں سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کے درویشوں میں پہلے بچہ کی ولادت

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

قادیان کی تازہ ڈاک سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ دسمبر کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے مولوی عبدالقادر صاحب جنرل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قادیان کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ قریباً ایک سال ہوا مولوی عبدالقادر صاحب موصوف کی قادیان میں ہی شادی ہوئی تھی۔ جو درویشوں میں سب سے پہلی شادی تھی۔ اور اب خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے انہیں فرزند عطا کیا ہے۔ جو قادیان کے موجودہ دور میں سب سے پہلا بچہ ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک اللھم زد فزد

اللہ تعالےٰ اس بچہ کی ولادت کو اپنے والدین کے لئے اور جماعت احمدیہ قادیان کے لئے مبارک کرے۔ اور بچہ کو اسلام اور احمدیت کا خادم بنائے۔ اور حافظ و ناصر ہو آمین یہ بچہ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی چشمہ والے حال دواخانہ طب جدید بڑا بازار میانی ضلع سرگودہا کا پوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عِدَۃُ المؤمن کاخذ الکف

موٗمن کا وعدہ ہاتھ میں لینے کے برابر ہوتا ہے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک "وقف جنسیں" پر جن دوستوں نے لبیک کہتے ہوئے جنسیں وقف کیں اور نقد روپوں کی ادائیگی کے وعدے کئے۔ ان میں سے بیشتر احباب نے اپنے وعدے پورے کر دئیے ہیں۔ لیکن بعض احباب اپنے وعدوں کے بعد بدستور خاموش ہیں۔ ایسے تمام دوستوں کی خدمت میں جنہوں نے اپنے وعدے ابھی تک پورے نہیں کئے درخواست ہے کہ وہ جلد تر اپنے وعدے پورے کریں۔ نیز حضور کی اس تحریک میں دوسرے احباب کو شامل کرنے کی بھی کریں۔ اضلاع لائلپور، جھنگ اور شیخوپورہ کے دوستوں کو زیادہ توجہ دینی چاہیئے کیونکہ ابھی تک ان کی طرف سے بہت کم وعدے آئے ہیں۔ ضلع سرگودہا کے احباب نے اس تحریک نمایاں حصہ لیا ہے

ناظم جائیداد صدر انجمن ربوہ

غرباء کے لئے کپڑوں کی ضرورت

ربوہ میں بعض غریب اور بیوہ عورتیں رہتی ہیں۔ اور بعض یتیم بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ نیز بعض ایسے غرباء ہیں جو باوجود محنت مزدوری کرنے کے اس قدر گنجائش نہیں پاتے کہ موسم سرما میں سردی سے بچاؤ کی صورت کر سکیں۔ میں صاحب استعداد اور مخیر اصحاب سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے غریب بھائیوں یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں کے لئے نئے یا مستعملہ پارچات سے امداد فرمائیں۔ اور جلسہ سالانہ پر ساتھ لائیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں

چند اہم گزارشات

گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر متعدد احباب بے جا جلدی اور گھبراہٹ کے نتیجہ میں سٹیشن ربوہ پہ ٹکٹیں دئیے بغیر اپنی اپنی جائے رہائش پہ تشریف لے جاتے تھے اور بعد ازاں کارکنان استقبال کے ذریعہ ٹکٹیں واپس سٹیشن پہ بھجواتے تھے جو اکثر اوقات سٹیشن پہ ٹکٹیں شمار ہو چکنے کے بعد دیر سے وصول ہوتی تھیں۔ اور کسی کام نہیں آتی تھیں۔ اور اس طرح سٹیشن ربوہ جس نے خدا کے فضل و کرم سے ترقی کی بہت سی منازل طے کرنی ہیں کو نقصان پہونچتا تھا۔ لہٰذا امسال جلسہ سالانہ پہ تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ سٹیشن پہ ٹکٹیں دئیے بغیر تشریف نہ لے جائیں

(۲) کوئی دوست اپنا سامان بغیر نمبر قلیوں کو اٹھوانے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ اس طرح سامان کے گم ہو جانے کا اغلب امکان ہوتا ہے۔

(۳) جملہ احباب سٹیشن ربوہ سے صرف مقرر کردہ راستوں کے ذریعہ ہی اپنی اپنی جائے رہائش کی طرف تشریف لے جائیں۔ اور رسیوں وغیرہ کو توڑ کر یا پھلانگ کر بد نظمی کی صورت پیدا نہ کریں۔

(۴) ضلعوار رہائش کے متعلق جملہ جماعتیں دفتر ناظم استقبال سے معلومات حاصل کریں۔

صلاح الدین احمد ناظم استقبال

درخواست دعا

مکرم سید محمود عالم صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے مختلف عوارض کے ساتھ صاحب فراش ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(منیجر الفضل)

روس میں کسی غیر ملکی کو عوام سے رابطہ قائم کرنیکی اجازت نہیں

قاہرہ ۱۹ دسمبر۔ مصری وزیر مختار متعینہ روس نے جو آجکل رخصت پر قاہرہ میں ہیں کہا۔ کہ "روس میں ملاقات عامہ نہیں ہوتی اور روسی قوم کو بیرونی دنیا کی کوئی واقفیت نہیں ہے۔ اسلئے کہ وہ اپنے حکمرانوں کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں"

انہوں نے کل مصری وزارت خارجہ کے دفتر سے واپس آکر اخباری نمائندوں کو یہ بیان دیا۔ انہوں نے کہا "سفارتی افسروں کے لئے روس میں حالات کے متعلق کچھ کہنا بہت مشکل ہے۔ اسلئے کہ جمہوری ممالک کے برخلاف وہاں سب کچھ انتہائی رازدارانہ طریقہ پر ہوتا ہے۔ روسی اپنے ملک کے نظام کے ماتحت زندگی بسر کرتے ہیں۔ اس نظام کو کوئی دوسرا ملک قبول نہیں کر سکتا کم ازکم میں تو روسی طرز پر زندگی بسر کرنا منظور نہیں کر سکتا" مجھے روسی عوام سے براہ راست کوئی رابطہ قائم کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ وہاں سفارتی افسروں کے ذاتی معاملات کی نگرانی بھی ایک خاص محکمہ کرتا ہے اسلئے ان کو عوام سے ملنے جلنے کا کوئی موقعہ نہیں ہاتھ آتا ہے (سٹار)

عراقی کھجوروں کی مانگ

بغداد ۱۹ دسمبر۔ عراقی حکومت کو کھجوروں کے تبادلہ میں اکثر غیر ملکی مصنوعات کی پیشکش موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کابینہ ان پیشکشوں پر غور کر رہی ہے۔ جو عراقی کھجوروں کی ایسوسی ایشن کی معرفت وصول ہوتی ہیں (اسٹار)

ہومیو پیتھک کانفرنس

کراچی ۱۹ دسمبر۔ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کراچی کا ایک غیر معمولی عام جلسہ کل یہاں منعقد ہونے والا ہے۔

اس اجلاس میں دوسری باتوں کے ساتھ سندھ میڈیکل کونسل اور پاکستان میڈیکل کونسل نیز ہومیو پیتھ ڈاکٹروں کے متعلق طرز عمل پر بھی غور کیا جائیگا۔ اسٹار

مغرب کے لئے دس جرمن ڈویژن

لندن ۱۹ دسمبر۔ امکان ہے کہ وفاقی ری پبلک میں عنقریب یہ تجویز پیش کی جانے والی ہے۔ کہ مغرب کی دفاع کے لئے جو ۱،۵۰،۰۰۰ سپاہیوں پر مشتمل دس جرمن ڈویژن روانہ کئے جائیں۔

مغرب کے بارہ وزرائے خارجہ و دفاع نے جو منصوبے مرتب کئے ہیں اسے اگر فوجی کمیٹی اور شمالی اوقیانوسی کونسل نے منظور کر لیا تو اس کے بعد اسی تجویز پر عمل ہوگا۔

گذشتہ ہفتہ (۱۳ دسمبر) کے اجلاس میں کمیٹی اور کونسل کے نمائندے مغربی یورپ کے دفاع میں جرمن شمولیت کے طریقوں پر ۔۔۔۔ متفق ہو گئے ہیں۔ (اسٹار)

اوٹاوا ۱۹ دسمبر غالباً آئندہ سال کے اوائل میں اعلےٰ کمانڈر کی حیثیت سے جنرل آئزن ہاور کے ماتحت کناڈا کی فوجی مغربی یورپ میں متعین کر دی

بقیہ صفحہ ۳ (لیڈر)

میں رکھا تھا۔ جو اس نے اپنے لئے بنائی تھی پھر خود فقیہہ اور یہودیوں کے وہ بزرگ بھی جنہوں نے آپ کو گرفتار کرکے حکومت کے حوالے کیا تھا۔ وہاں موجود تھے۔ اور آپ کے ساتھ ساتھ گئے تھے۔ اور اس سے ٹھٹھے کرتے جاتے تھے۔ شمعون کرینی کو آپ سے صلیب لیکر ان کے سامنے ہی اٹھوائی گئی تھی۔ وہ کس طرح غلطی کھا سکتے تھے۔ سب سے بڑا اعتراض تو نعوذ باللہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر پڑتا ہے کہ انہوں نے نبی اللہ ہوتے ہوئے اپنی جان بچالی اور ایک بے گناہ کو صلیب دلوا دیا یہ تو ایک معمولی اخلاق کا انسان کبھی بھی نہیں کر سکتا چہ جائیکہ ایک نبی اللہ سے ایسا فعل سرزد ہو۔ ایسی صورت میں تو اللہ تعالےٰ کی بارگاہ نبوت بھی نعوذ باللہ زخمی ہو جاتی ہے

الغرض یہ سب قیاس آرائیاں ہیں۔ اور حقیقت سے اسکو کچھ بھی تعلق نہیں۔ اور حقیقت وہی ہے جو مسیح موعود علیہ السلام نے خود اناجیل کی اندرونی شہادت سے ثابت فرمائی ہے کہ آپ کو صلیب پر ضرور چڑھایا گیا تھا۔ لیکن پیشتر اسکے کہ آپ فوت ہوتے آپ کو زندہ اتار لیا گیا تھا۔ اور علاج سے آپ اچھے ہو گئے تھے ان شاء اللہ ہم کسی آئندہ اشاعت میں اسکے متعلق عرض کریں گے۔